© rasailojaraid.com

خلق ذات حق کا ظہور ہے۔

اس مختصر سے رسالے میں ان معارف پر بحث کی گئی ہے۔ اردو ترجمے کی زبان بڑی رواں ہے اور اگرچہ مسائل بڑے دقیق ہیں، لیکن فاضل مترجم نے ان کو قابل فہم انداز میں پیش کیا ہے۔ کتابت اور طباعت بڑی معمولی۔ اور کتاب کو عام کاغذ پر چھاپا گیا ہے۔ ضخامت ۱۰۴ صفحے۔ قیمت ڈھائی روپے۔

ماہنامہ الحق

"الحق" دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا علمی و دینی ترجمان ہے، جو اکوڑہ خٹک (ضلع پشاور) سے شیخ الحدیث مولانا عبدالحق بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ کی زیر سرپرستی شائع ہوتا ہے۔

اس وقت ماہنامہ الحق کی جلد نمبر ۱ کا چوتھا اور پانچواں شمارہ ہمارے پیش نظر ہے۔ الحق کی سب سے پہلی چیز جو قاری کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، وہ اس کی اچھی کتابت و طباعت اور اس کا بڑی خوش سلیقگی سے مرتب کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کی دوسری دل کو کھینچنے والی چیز اس کے مندرجات ہیں، اور اس سلسلے میں خاص بات یہ ہے۔ مضامین بلند پایۂ علمی معیار کے علاوہ ان کی زبان اور ان کا اسلوب بیان بڑا شستہ اور منجھا ہوا ہے۔

نیز شذرات میں وقتی مسائل پر بڑی سنجیدگی سے اظہار خیال کیا جاتا ہے۔

یے شک "قرارداد تاشقند" پر ہمارے تمام دینی رسائل نے تبصرہ کیا ہے، لیکن الحق نے اس پر جس طرح رائے زنی کی ہے، ہمارے نزدیک اس میں دوسرے تمام رسائل سے کہیں زیادہ صحیح اسلامی روح کی ترجمانی کی گئی ہے۔ اس شذرے کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

> "تاشقند کانفرنس بخیر و خوبی منعقد ہوئی۔ اور دو ہمسایہ ملکوں کے تعلقات اور امن و سکون کی بحالی کے اعلان پر ختم ہوئی۔ امن و سلامتی اور باہمی صلح و خیرسگالی سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ پھر مسلمان جس کے دین و کلچر کی بنیادیں ہی امن و سلامتی پر استوار کی گئی ہیں، جس کا مذہب امن و اسلام کا علمبردار اور ظلم و فساد، تباہی و بربادی کی ظلمتوں میں سرگرداں انسان کے لئے ابدی سکون و چین کا پیغام بن کر آیا تھا۔ تمام مذاہب عالم میں صرف اسلام ہی کا طغرائے امتیاز ہے کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے مذہب کا نام اسلام وایمان (سلامتی وامن) رکھا گیا...... مسلمانوں کو بدترین دشمن کے بارے میں بھی تعلیم دی گئی کہ فان جنحوا للسلم فاجنح لها وتوکل علی اللہ (اور اگر یہ لوگ صلح پر مائل ہوں تو تو بھی مائل ہو جا اور اللہ پر بھروسہ کئے رکھو)......"

ہم اکوڑہ خٹک سے شائع ہونے والے اس رسالے کا خلوص دل سے خیر مقدم کرتے ہیں ہمیں امید ہے یہ رسالہ تمام دینی وعلمی حلقوں میں مقبول ہوگا، اور قدر کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

قصاص سیدنا عثمان

اس کتاب میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور اس کے بعد بعض صحابہ کرام کی طرف سے ان کا قصاص لینے کے سلسلہ میں جو کوششیں ہوئیں، ان پر بحث کی گئی ہے۔ اہل سنت وجماعت کا یہ بنیادی اصول ہے کہ تمام صحابہ عدول ہیں اور ان میں سے کسی کے ساتھ بھی معاندت وخصومت رکھنا صحیح نہیں۔ اس بنیادی اصول کو مانتے ہوئے صحابہ کرام کے درمیان آپس میں جو منازعات ومحاربات ہوئے، ان کا صحیح جائزہ لینے کی مناسب صورت یہ ہے کہ ان سب باتوں کو تاریخی تنقید وتجزیہ کی روشنی میں دیکھا جائے، اس سے فرقِ اسلامیہ کے اختلافات بھی کم ہو سکتے ہیں اور شاید اس طرح حقائق واقعی تک رسائی بھی ممکن ہو سکے،

زیر نظر کتاب میں اس مسئلے کو اس طرح پیش کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ کتاب کے مصنف محمد سلطان نظامی ہیں۔

ناشران شرکت ادبیہ پنجاب، شاہی محلہ۔ لاہور۔ قیمت تین روپے

© rasailojaraid.com